سوال

(244)مریض کس طرح طہارت حاصل کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مریض کس طرح طہارت حاصل کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)مریض کےلئے بھی واجب ہے کہ پانی سے طہارت کرے حدث اصغر کی صورت میں وضوء اورحدث اکبر کی صورت میں غسل کرے (2)اگروہ پانی استعمال کرنے سے عاجزہو یا پانی کے استعمال سے مرض میں اضافہ یا صحت یابی میں تاخیر کا اندیشہ ہو تووہ تیمم کرلے (3)تیمم کی کیفیت یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھ کوایک بار پاک زمین پرمارے اورپھر دونوں ہا تھوں سےاپنے سارے چہرہ کا مسح کرے اورپھرایک دوسرے ہاتے کے ساتھ دونوں ہاتھوں پر مسح کرے ۔

(4)اگرکوئی مریض ازخود طہارت حاصل نہ کرسکتا ہو توکوئی دوسرا انسان اسے وضوء یا تیمم کرادے ۔

(5)اگربعض اعضاء طہارت میں زخم ہو تواسے پانی سے دھولے اگرپانی سے دھونے میں نقصان کا اندیشہ ہو توزخم پر مسح کرلے یعنی ہاتھ کوپانی سے ترکرکے زخم پر پھیر لے اوراگر اس سے بھی نقصان کا اندیشہ ہو توتیمم کرلے ۔

(6)اگرجسم کا کوئی عضوٹوٹا ہوا وراس پرپٹی یا پلستر لگا ہو تواسے دھونے کی بجائے پانی سے مسح کرلے اس صورت میں تیمم کی ضرورت نہ ہوگی کیونکہ مسح دھونے کے قائم مقام ہے ۔

(7)تیمم دیوار کے ساتھ جائزہے اورہراس پاک چیزکے ساتھ بھی جس پر غبار ہواگر دیوارپر کوئی ایسی چیزلگی ہو جس کا جنس زمین سے تعلق نہ ہو مثلاً پینٹ وغیرہ تواس سے تیمم نہ کر ے الا کہ دیوار پر غبار موجود ہو۔

(8)جب زمین سے یا دیوار سے یا کسی ایسی چیز سے تیمم نہ کرے جس پر غبار ہو توپھر اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ کسی برتن یا وغیرہ میں مٹی رکھ کراس سے تیمم کرلے ۔

(9)جب آدمی ایک نماز کےلئے تیمم کرلے اوردوسری نماز کے وقت تک وہ بحالت طہارت رہے تووہ پہلے تیمم ہی سے نماز پڑھ لے دوسری نماز کےلئے اسے دوبارہ تیمم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ ابھی تک طہارت پرقائم ہے اورایسی کوئی بات واقع نہیں ہوئی جواس کی طہارت کو ختم کردے ۔

(10) مریض کے لے یہ واجب ہے کہ وہ اپنے جسم کو نجاستوں سے پاک رکھے اور اگر اسے اس کی استطاعت نہ ہو تو وہ اپنے حسب حال نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ہوگی اسے نماز دوہرانے کی ضرورت نہیں (11)۔ مریض کے لئے واجب ہے کہ پاک کپڑوں میں نماز پڑھے اگر کپڑے ناپاک ہو جائیں تو انہیں دھونا یا ان کی بجائے پاک کپڑے پہننا واجب ہے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو وہ حسب حال نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ہوگی اسے نماز دوہرانے کی ضرورت نہیں۔

(12) مریض کے لئے واجب ہے کہ پاک جگہ پر نماز پڑھے اگر اس کی جگہ ناپاک ہو تو اسے دھونا واجب ہے یا وہ کسی دوسری پاک جگہ پر منتقل ہو جائے یا اس پر کوئی پاک چیز بچھا دے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو وہ حسب حال نماز پڑھ لے نماز صحیح ہوگی اسے دوہرانے کی ضرورت نہیں (13) مریض کے لئے یہ جائز نہیں کہ طہارت سے عاجزی کی وجہ سے نماز کو اس کے وقت سے موخر کرے بلکہ مقدور بھر طہارت حاصل کر کے نماز کو بروقت ادا کرے خواہ اس کے جسم کپڑے یا جگہ پر نجاست ہو جس کے ازالہ سے وہ عاجز ہو۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر264

محدث فتویٰ